عقائدواعمال میں کی جانے والی غلطیوں کی اصلاح کے پیشِ نظریہ
کتابچہ لکھا جارہا ہے اللہ تعالیٰ اسے ہمارے لیے نافع بنائے۔ امین.

الاصلاح

ناشر انجمن صوت القرآن

http://www.sautulquranuk.com

اللہ تعالیٰ کی ذات

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس میں تمام کمال، بڑھیا اور برتر صفات ہیں کوئی کم تر گھٹیا یا زوال والی صفت نہیں۔

اللہ تعالیٰ کی شان میں کہے جانے والے غلط جملے اور الفاظ جن کے کہنے سے کہنے والے کے خارج اسلام ہونے کا خطرہ ہے۔

۱۔ جب کسی سے کوئی زیادتی ہوتی ہے تو بجائے زیادتی کرنے والے کو ظالم کہنے کے یوں کہہ دیا جاتا ہے "ظلم خدا کا" یعنی اس ظلم وزیادتی کو اللہ تعالیٰ سے منسوب کر دیا جاتا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ کی شان اس سے بہت بلند ہے وہ تو "لَا یُرِیْدُ ظُلْماً" ظلم کا ارادہ ہی نہیں کرتا لہذا اس طرح بدصفت اللہ تعالیٰ کے کھاتے میں ڈالنے والا اپنے ایمان کی خیر منائے۔ سچے دل سے توبہ کر کے کلمہ شریف پڑھ کر تجدید ایمان کرے ورنہ ایسا نہ ہو کہ دنیا سے بے ایمان ہی جائے۔

۲۔ بعض لوگ جنکے ہاں بیٹیاں ہی ہوں کہہ دیا کرتے ہیں اللہ

کے ہاں بھی انصاف نہیں ''کہیں بیٹے ہی بیٹے اور کہیں صرف بیٹیاں'' یاد رکھیں اللہ تعالیٰ اس طرح کی بدصفات سے پاک اور بری ہے اسکے سب کاموں میں حکمتیں ہیں ہمیں اگر نہ سمجھ آئے تو اسکی شان میں اسطرح کے ناروا الفاظ اور جملے کہہ کر ایمان برباد نہیں کرنا چاہیے

۳۔ بعض حضرات اپنی قسمت کا شکوہ کرتے ہوئے یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ ''میری قسمت لکھتے ہوئے اللہ کہیں اندھیرے میں لکھتا رہا ہے'' یعنی اسکو پتہ ہی نہیں چلا کہ کیا لکھ دیا ہے اَستَغفِرُا للّٰہ اللہ تعالیٰ کو اپنے اوپر قیاس نہ کریں۔ وہ اسطرح کی کمیوں کوتاہیوں سے پاک ہے پیش آمدہ حالات میں ہمارے اپنے کسب کا دخل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں عطا کر رکھی ہیں ان پر اسکا شکریہ ادا کرنا چاہیئے اسطرح کے فقرے کہہ کر اپنی آخرت برباد نہیں کرنی چاہیے

۴۔ بعض دفعہ کسی چیز پر ناگواری کا اظہار کرتے ہوئے کہہ دیا جاتا ہے کہ ''یہ چیز بناتے ہوئے اللہ نے مڑ کر پیچھے نہیں دیکھا'' یعنی اللہ

تعالیٰ کو بھی پتہ نہیں چلا کہ کیا سے کیا ہو گیا ہے۔اللہ تعالیٰ کو مخلوق جیسا نہیں سمجھنا چاہیے۔وہ تمام طرح کے عیوب و نقائص سے پاک ہے۔

۵۔ کسی چیز کی خوبصورتی بیان کرتے ہوئے کہہ دیا کرتے ہیں ''اللہ تعالیٰ نے اسے فرصت کے وقت بنایا ہے'' یعنی اللہ تعالیٰ دوسرے معاملات میں مصروفیت کے وقت جو چیز بناتا ہے وہ خوبصورت نہیں ہوتی ۔اللہ تعالیٰ ہدایت دے اسکا معاملہ ہمارے جیسا نہیں اسکے تو فقط ''کــن'' سے سب کچھ ہو رہا ہے۔اور اس نے جو کچھ بنایا ہے نہایت موزوں بنایا ہے۔

۶۔ بارشوں وغیرہ کے سلسلہ میں بڑی بے باکی سے کہہ دیا جاتا ہے کہ ''جب ضرورت ہوتی ہے ہوتی نہیں اور جب ضرورت نہیں تو تھمتی نہیں'' ہم اپنی حد تک سوچتے ہیں اللہ تعالیٰ ساری کائنات کو چلا رہا ہے اور اسکے سارے کاموں میں حکمتیں ہیں اسکے افعال پر اعتراض کر کے عاقبت برباد نہیں کرنی چاہیے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات

رسول اللہ ﷺ کی شان میں کم تر اور نازیبا الفاظ کہہ کر حبط اعمال کا سبب نہیں بنانا چاہیے

جیسا کہ بعض لوگوں نے اس طرح کی حماقت کر کے اپنی آخرت برباد کی ہے یا کر رہے ہیں بڑی جسارت سے کہہ دیتے ہیں ہم ان جیسے وہ ہم جیسے رسول اللہ ﷺ تو وہ ہیں کہ انکا کلمہ پڑھ لینے سے جہنمی جنتی ہو جاتے ہیں اور منکر واصل جہنم ہوتے ہیں آیا تم بھی اسے ہی ہو۔

آخرت کے متعلق:

آخرت کے متعلق بھی بے یقینی کا اظہار کر کے ایمان کو الوداع کیا جاتا ہے جیسے بعض لوگ کہہ دیتے ہیں ''ایہہ جگ مِٹھا اگلا کس ڈٹھا'' یعنی یہ جہان میٹھا ہے اور آخرت کس نے دیکھی ہے جب تک دیکھ نہ لیں یقین نہیں اور مومنوں کے متعلق تو قرآن کہتا ہے '' وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوقِنُونَ'' وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ اب جس کا آخرت پر یقین نہیں اسکا قرآن

،صاحب قرآن اور قرآن نازل کرنے والے پر کیسے ایمان ہے ایسے لوگوں کو توبہ کر کے کلمہ شریف پڑھنا چاہیے ورنہ گیا۔

اسی طرح بعض کہتے ہیں ''جب وہاں چلیں گے دیکھا جائے گا'' جیسے جوڑ کا مقابلہ ہے کچھ نہ کچھ کر لینگے۔ وہ اللہ ہے اس طرح کی باتیں کہہ کر جہنم کی تیاری نہ کرو۔

اعمال کی غلطیاں

کلمہ شریف میں : .

عبادات میں جیسے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ نے ہمیں الفاظ اور عملاً طریقہ سمجھایا ہے اس میں ہم اپنی طرف سے کمی یا اضافہ نہیں کر سکتے ورنہ گمراہی ہوگی۔ کسی جاہل نے ایک کتابچے میں کلمہ شریف لکھتے ہوئے کلمہ شریف کے دوسرے حصہ میں واہ واہ من مانی کی ہے۔ جیسے اللہ ورسول اللہ ﷺ نے جو کلمہ دیا ہے وہ صحیح نہیں تھا لہذا یہ صاحب اصلاح کر رہے ہیں وہ لکھتا ہے پڑھو لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ اے محمد پاک رسول اللہ

رسول اللہ ﷺ صرف پاک ہی نہی بلکہ دوسروں کو بھی پاک کرنے والے ہیں ''وَیُـزَکِّیهِـمْ'' مگر یہ کلمے کا حصہ نہیں ''پاک'' لفظ ہی عربی کا نہیں اسی طرح پھر کیا لکھتا ہے پڑھو لَا اِلٰـہ اِلّا اللّٰہ یَا مُحَمد سرور صَلِّ عَلٰی آپ صل اللہ علیہ وسلم سرور کل جہاں ہیں مگر یہ کلمے کا حصہ نہیں ہے بطور وظیفہ اس طرح کے الفاظ پڑھنا اور بات ہے مگر انہیں کلمہ میں شامل نہیں کرنا چاہیے

دورد شریف:

درود شریف پڑھنے کی شرعاً وقت یا کسی خاص حالت کی پابندی نہیں البتہ جو حضرات آذان کے ساتھ پڑھتے ہیں وہ خیال رکھیں درود شریف اور آذان کو ملائیں نہ بلکہ وقفہ رکھ کر پڑھا کریں تا کہ آذان میں اضافہ کا الزام نہ آئے پہلے تو نہیں البتہ آذان کے بعد دعائے وسیلہ اور دورد شریف پڑھنے کی مسلم شریف میں حدیث موجود ہے اور اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کے بعد وَسَلَّمُ کہنے والے پہلے کسی سے درود شریف تو صحیح سیکھ لیں۔

وضو میں

۱۔ وضو کرتے ہوئے ہاتھ کہنیوں تک دھونے ہوتے ہیں جبکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ٹوٹی کھلی ہوئی ہے اور نیچے ہاتھ تین مرتبہ ایسے ہلاتے ہیں کہ پانی کہنیوں تک نہیں پہنچتا۔

۲۔ سر کا مسح کرتے ہوئے بعض لوگ ہاتھ تر کرنے کے بعد پہلے ٹھوڑی کو لگاتے ہیں پھر بوسہ دیتے ہیں اور پھر ناک اور ماتھے کو لگانے کے بعد سر تک پہنچتے ہیں اور بعض پہلے انگلیوں کو بوسہ دیتے ہیں اور پھر ناک اور ماتھے کو لگانے کے بعد سر تک پہنچتے ہیں خدا کے بندو سر کا مسح کرنا ہے یہ بوسہ دینا اور ٹھوڑی، ناک اور ماتھے کو مس کرنے کا کیا مطلب۔

آذان واقامت :

حکم یہ ہے کہ سننے والے ان الفاظ کو ساتھ ساتھ کہتے جائیں البتہ ''حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ '' اور ''حَیَّ عَلَی الْفَلَاح '' کی جگہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ'' کہیں مگر ہماری اکثریت اس پر تو عمل نہیں کرتی البتہ آذان واقامت جب ختم ہوتی ہے تو آخری الفاظ ہوتے ہیں ''اللہ اکبر اللہ اکبر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ '' تو

سننے والے بلند آواز سے کہتے ہیں مُحَمَّدُ الرَّسُوْلُ اللّٰہ گویا کہ کمی رہ گئی تھی جسے پورا کررہے ہیں خدا کے بندو! یہ آذان اور اقامت ہیں ان کے الفاظ ہی یہی ہیں کلمہ نہیں کہ اسکا دوسرا حصہ رہ گیا ہے جسے پورا کرنا چاہیے۔

نماز میں :

۱۔ نماز شروع کرتے وقت تکبیر اولیٰ کے لیے احادیث کو تطبیق دینے سے جو پتہ چلتا ہے وہ ہے ہاتھوں کو سیدھے قبلہ رخ کرکے کانوں تک اٹھانا لیکن اکثریت ہاتھ کانوں کو لگاتی ہے اور سردیوں میں جب چادر وغیرہ اوڑھے ہوئے ہوتے ہیں تو بجائے ہاتھوں کو کانوں تک اٹھانے کے گردن جھکا کر کانوں کو نیچے ہاتھوں تک کرلیتے ہیں دیکھ لیں حکم (طریقہ) کیا تھا اور کرتے کیا ہیں۔

۲۔ رکوع میں بعض حضرات پورے نہیں جھکتے کہ پیٹھ ہموار ہوجائے اور پھر رکوع سے پورے قیام کی طرح نہیں اٹھتے بلکہ پہلے ہی سجدے میں چلے جاتے ہیں اس طرح واجب ٹوٹنے کی بنا پر سجدہ سہو لازم آتا ہے۔ وہ بھی نہ کرکے نماز خراب کرلیتے ہیں۔

۳۔ بعض لوگ سجدوں کے درمیان قعدہ کی طرح بیٹھنے کے بجائے پہلے

ہی دوسرے سجدہ میں چلے جاتے ہیں اس طرح واجب ٹوٹنے پر سجدہ سہولازم آتا ہے۔

۴۔ سجدوں کے دوران دونوں پاؤں کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی سمت ہونا چاہیے جبکہ اس سے لاپرواہی برتی جاتی ہے۔

۵۔ قیام کے دوران دونوں پاؤں سیدھے قبلہ رخ ہونے چاہیے جبکہ اکثر لوگ پاؤں آگے سے کھلے رکھتے ہیں۔

۶۔ بعض حضرات تکبیر تحریمہ سے پہلے ہی ہاتھ باندھ لیتے ہیں جبکہ تکبیر تحریمہ کے بعد باندھنے چائیں۔

۷۔ امام صاحب کو مصلے پر پہنچ کر بیٹھ نہیں رہنا چاہیے بلکہ سنت کے مطابق صفیں سیدھی کرانی چاہیے۔

۸۔ جماعت میں امام صاحب کے رکوع میں چلے جانے کے بعد جو لوگ شامل ہوتے ہیں ان میں سے اکثر تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے سیدھے رکوع میں چلے جاتے ہیں جس سے قیام جو فرض ہے چھوٹ جانے کی وجہ سے امام صاحب کے ساتھ نماز ختم نہیں کر دینی چاہیے بلکہ انکے سلام کہنے پر اٹھکر اپنی رکعت پوری

کرنی چاہیے اور انکے ساتھ ہی نماز سے فارغ ہو جانے کی صورت پر نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی۔ طریقہ تو یہ تھا کہ تکبیر تحریمہ کے بعد حالت قیام میں ہاتھ باندھ کر ایک تکبیر کی دیر کھڑا ہو پھر دوسری تکبیر کہہ کر رکوع میں شامل ہو تا کہ قیام ثابت ہو جائے۔

جنازہ میں :

جنازہ میں دوسری یا تیسری تکبیر کے بعد شامل ہونے والے حضرات امام صاحب کے ساتھ نہ نہ فارغ ہو جائیں بلکہ امام کے سلام کے بعد یہ اپنی چھوٹ جانے والی تکبیرات ''اللہ اکبر ،اللہ اکبر '' کہہ کر پوری کریں کیونکہ تکبریں جنازے میں فرض ہیں۔

تسبیح :

ماتم کے موقعہ پر جنازہ اٹھانے سے پہلے عورتین تسبیح کے نام پر اس طرح پڑھتی ہیں خانہ کعبہ بیت اللہ، مدینہ پاک رسول اللہ اس روح نوں بخشیں توں اللہ۔ اس طرح کے مہمل کلمات سے مطلق پرہیز کریں۔

سلام :

ایک دوسرے کو ملتے وقت اکثریت ''سلاں والے کم'' کہتی ہے جبکہ اصل الفاظ ہیں ''اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ ''اور جواباً ''وَعَلَیْکُمُ السَّلام''

شب برأت :

شب برأت کو عبادت کا حکم دیا گیا ہے مگر ہم نے غیر شرعی کام آتش بازی، شرنایاں اور پٹاخے وغیرہ ہی معمول بنا رکھا ہے اللہ تعالیٰ دین کی سمجھ اور اس پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

http://www.sautulquranuk.com

ڈائزائننگ اینڈ پرنٹنگ :صوت القرآن پرنٹنگ ایجنسی چکسواری

0346-9299352